سوال

(410) بہنوئی سے پردہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خانیوال سے اطہر مشہدی لکھتے ہیں۔ کے آپ نے دیور سے پردہ کے متعلق وضاحت فرما کر ایک دیرینہ ضرورت کو پورا کردیا۔ ذرا بہنوئی سے پردہ کے متعلق بھی تحریر کریں حقیقت یہ ہے کہ بہنوئی بھی ہمارے معاشرہ میں باعث آزمائش بنا ہوا ہے اسے دیور کی نسبت اختلاط کا زیادہ موقع ملتا ہے جس سے کئی ایک برائیاں جنم لیتی ہیں اس کے متعلق وضاحت لکھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پرادہ کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے :"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہے تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔(33الاحزاب :53)

روایات میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کے نزول سے پہلے متعدد مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرچکے تھے کہ آپ کے ہاں برے بھلے سبھی لوگ آتے ہیں اس لیے آپ اپنی ازواج مطہرات وطیبات کو پردہ کرنے کا حکم دیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ قانون سازی میں خود مختار نہ تھے اس لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اشارہ کے منتظر رہے آخر کار یہ حکم آگیا کہ محرم مردوں کے علاوہ کوئی دوسرا آپ کے گھر نہ آئے اور جس غیر محرم کو خواتین خانہ سے کوئی کام ہو تو وہ پردے کے پیچھے سے بات کرے اگلی آیت میں ان، حرم رشتہ داروں کی فہرست ہے جن سے پردہ ضروری نہیں ہے :"ارشاد باری تعالیٰ ہے :"ازواج مطہرات کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ ان کے باپ ان کے بیٹے ان کے بھائی ان کے بھتیجے ان کے بھانجے ان کے میل جول کی عورتیں اوران کے مملوک گھروں میں آئیں۔(33الاحزاب :55)

اس فہرست میں بہنوئی کا ذکر نہیں ہے لہذا اس سے پردہ کرنا ضروری ہے اس آیت میں چچا اور ماموں کا ذکر اس لیے نہیں کیا گیا کہ وہ عورت کے لیے بمنزلہ والدین ہیں یا پھر ان کے ذکر کو اس لیے ساقط کردیا گیا ہے کہ بھتیجوں اور بھانجوں کا ذکر آجانے کے بعد ان کے ذکر کی حاجت نہیں رہی کیونکہ بھتیجے اور بھانجے سے پردہ نہ کرنے کی جو وجہ ہے وہی چچا اور ماموں سے پردہ نہ کرنے کی ہے بہر حال بہنوئی ان محرم رشتے داروں میں شامل نہیں ہے جس سے پردہ اٹھا لیا گیا ہو بلکہ پردہ کے لیے ضابطہ یہ ہے کہ جس سے عورت کا نکاح کسی وقت بھی ہوسکتا ہو اس سے پردہ اس سے پردہ کرنا بھی ضروری ہے بہر حال بہنوئی اپنی سالی سے نکاح کرسکتا ہے جب اس کی بیوی فوت ہوجائے یا اسے طلاق ہوجائے۔ واضح رہے کہ پردہ کے متعلق یہ ابتدائی احکام تھے اس کے علاوہ سورۃ نور میں احکام ستر وحجاب بیان کیے گئے ہیں وہاں بھی جن لوگوں کو پردہ سے مستثنیٰ کیا گیا ہے ان میں بہنوئی شامل نہیں ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :"وہ (عورتیں) اپنا بناؤ سنگار ظاہر نہ کریں مگر ان لوگوں کے سامنے شوہر باپ شوہروں کے باپ اپنے بیٹے اپنے شوہروں کے بیٹے بھائی بھائیوں کے بیٹے بہنوں کے بیٹے----"(24/النور :31)

ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ بہنوئی غیر محرم ہے جس سے پردہ ضروری ہے ہے ہمیں اس پہلو پر خاص نظر رکھنی چاہیے عام طور پر بے تکلفی کے انداز میں بہنوئی سے پردہ نہیں کیا جاتا ہم لوگ بھی اس معاملہ میں نرمی سے کام لیتے ہیں بعض اوقات اس نرمی کے غلط نتائج برآمد ہوتے ہیں جو ہماری غیرت کے لیے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:422